

اسے علمی میں حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے اپنے افتتاحی کلمات میں فرمایا:-
رشید صاحب ایکٹ نہ تھا جا ویرادیب ہیں۔ ہندوستانے میں ان کا تعارف مزاج نگار کی حیثیت سے ہے۔ طنز لگائی
اصناف ادب میں نازک ترین چیز ہے۔ اگر ایک ادیب کا مزاج صحیح طور پر ادا شناس نہیں اور اس کی نزکت میں واقع
نہیں تو اس کی تحریر میں ابتذال و تبادلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ رشید صاحب صدیقی نے اس راہ میں کامیابی و کامرانی کے
بیونقش مراسم کئے ہیں وہ انسٹ ہیں۔ رشید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک درست دل دیا ہے۔ ان کا ذریث کی سے قریب تعلق
ہے وہ اس کی دلکشی کو سنتے ہیں اور جو بندوس کرتے ہیں اس کو بلاپس دیش کے پشت کر دیتے ہیں۔ اس کے بغیر
اردد ادب کا قابلہ جس ملمع کاری کی طرف بڑھ رہا ہے اس سے یہ بہت تھافت ہوں۔ رشید صاحب نے اپنے مقام
”عزمیانہ مترودہ“ کے نام ”یہ اپنے وسعتِ فکر، دماغی کی توانائی اور ایک ادیب میں جو انصاف ہوتا چاہیئے اس سے کام لیا ہے۔

فلکیں رہتے ہیں کہ انسان کے فلکی میدانات کو کیا رُخ اور رفتار دی جائے۔ اس رُخ درفتار کے اعتبار سے افراد کی سیرت کی تکمیل و تعمیر ہوتی ہے اور بابِ مہب و اخلاق چاہتے ہیں کہ انسان اقدار کا پابند نہ ہے۔ اور بابِ حکومت اس نکریں رہتے ہیں کہ آدمی کو کس طرح اغراض کا وسیلہ بنایا جائے۔ اغراض بھی وہ جو مطلق العنان حکومت کے ہوں ہالج اور صحت مند معاشرے کے ہیں۔

کو خفظ اور بننے کی دعائیں لگا کرتا ہوں۔ بیتِ مازی کے مخوبی میں اس تیاحت کا پورے طور پر لحاظ کر کھانا چاہتے۔

میں شیوا فون موسیوں اور نھلوں ناالٹی زینت اور دل بامساز گللات اور بجنگانہ زیرینہ بھی انفلوں و افیاء سے بچتا ہے، باخت پاؤں تیرہ بھر و بھی اسی کے مطابق ہوگا لیکن ان کو دیکھ کر فی الفور اس کا احساس ہو گا کہ ان میں انسانیت، انفرادیت اور شخصیت ہے۔

ہم اپنی قیمت سے قیمتی خاتم ان کی امانت ہیں، رے سکتے ہیں۔

تعلیم و تدبیت کا حقیقتی مقصد بالخصوص ایسے ادارے ہیں جیسا کہ توجہ ہے اسی انسانیت، انفرادیت اور شخصیت کی تعمیر اور ترقی نہ ہوئے۔

ستون کا انتساب

اس کے علاوہ آپ کو اپنے ساتھیوں میں سے بھی ایسے دوستوں کو منتخب کرنا پڑے گا جن کے ذہن کی بلندی اور خلاق کی استواری اور پاکیزگی مسلم ہو۔ خاب غلبہن کی زندگی کو منوار نے یاد کیا تھے میں کافی کے ساتھیوں کا بہت بڑا سخت ہوتا ہے۔ والدین اپنے راستے پر ہوتے ساتھیوں کو خود اور مخفیوں اور ذاتی میں ساختہ ہوتا ہے۔ یہ وقت ہے خدا یعنی دنستا ہونا، بحث ہمارے کمبل، و تصریح کیتے ہوئے کے سچے دور راحت میں شکریت، اگر زندگی کی فراہمی پہنچ کر دکھانے کا جو عمل۔ اعتبار اس کی زندگی پر اپنے دنگی یا اس اچھی تعلیم کوہ اور ان کی اچھی رہنمائی میں نسب ہوتا ہے اور آپ خود خدا کر سکتے ہیں اگر کہ میرت مزمانے میں ان خوبیوں کا کتنا بڑا حصہ ہو سکتا ہے۔

اساتذہ کرام سے

بڑا انسان ڈھونڈنے اور پالنے میں اتنی دقت
هر گز نہ لھوگی جتنا کہ آج سے پورہ موسال
پہلے ہوتی تھی۔

شخخت کی بکھرداری اور نائندگی کرتی ہے۔
شذیقت کا انحصار ایسا رپر لئے ت اسی پر نہیں۔
فرانگ کے بعد آدکے پر فرانگ کے خانہ پڑک پڑھی
آپ نے ایسے اشتادھی دیکھے فوٹگے ہوتام شمرناہب، علم،
انلاقہ اور اعمالے نافذ ملے سے وابستہ رہتے ہیں۔
کوبڑا دخل ہوتا ہے۔

اساتذہ کرام سے

یہ مسلمانوں کے اساتذہ کرام کی خصوصی قویہ کا سخت حکم ہے۔
شناجہاں دینی اور دینی ہی علوم کی تعلیم بطور خاص دی جاتی ہے
اور طلباء، کئے عمار زندگی کو ادپخار کرنے کا لحاظ نہیں کیا جاتا،
وہاں اس کا پیشہ رکھتا ہے کہ طلباء زندگی اور زمانے کے بیتے
باگزیر تفاصیل سے ناانتشارہ جائیں اور ان کا شمار ایک تاریخ
طرح کے افراد یا جماعت میں ہونے لگتا ہے۔ جن کو معاشرے میں
کوئی تقابل فرضیت حاصل نہیں ہوتی۔ بیٹے کبھی یہ صورت حال
عام تھی اور نظر انداز کی کمی جس کا غیر ایجاد ہے ملکتے آرہے ہیں۔
اس کی طرف توجہ نہ دینا ناقابلِ حقیقی اور ناقابلِ تلقینی
ہوگی۔ دینی اور دینی ہی تعلیم کو حقیقی اوس اصحابِ وزری کا نہ کاہیں
جنہاں اخلاق و عادات کو سنوارنے کا دستیبل بنا بانچا ہے۔ دراصل
نمہبہ معاشرے میں علماء کی ایمت ہے پر وہ بت کی نہیں۔ اسے
زندگی کے لمحوں میں، ملا کو حکومت سے اور پر وہت سے خود کو

۲۵ جون ۱۹۶۷

غزیان مددوہ کے نام

طلائے ندوہ کے انہیں "الصلاح" نو تسمیت تدبیات کا ایسٹ سلسلہ شروع کیا تھا جسکے مقصد
یہ تاریخ کے مکتبے کے تاہیر اپنے مقام اور یہ تقریب و دعوے سے دارالعلوم تدبیہ کے طلباء کو مستفید کریں۔ اسے
تدبیہ کے ایک جلسہ میں اندر زبان کے ساتھ اصول بادیت، انشاء برداز اور طنز تکار پر فیر پڑی داہم صفت
کے نام سے عزیز لالہ ندوہ کے نام یہ گواہ بسامقالہ پڑی کیا۔ اس جلسے کے صداقت مولانا
سید احمد دریا وادی نے فرمائی اور افتخار حنفیہ علماء تدبیہ اور حضرت مولانا مسیح الدین شریعت علی ندوہ کے نام
فرمایا۔

جتنی بس ہوئے۔ اس نے اکتا ہوں کہ میں کتنی بکری ٹھیک ڈنڈا۔
میں یوں تین گلب کی ایسی ہی عز درست ہے جیسے کھانے پینے ہٹانے
باشک وغیرہ کے حق میں ہیں ہوں۔ بالخصوص مشرقی علم کی اعلیٰ
سماں میں جیسی کاریں کی جس۔

ایک خالہ رہنے والوں میں ایک بھائی کی بیوی کی وجہ
بنا شد کہ نظر پر دستوری کا اندھا برقرار رکھا اپنے بیوی کے
زمانہ میں سے دائقت میں فوج کے ٹینکر کا مقدمہ وابستہ کئے جس
ویرود ہو گئی۔ بیوی کے ٹینکر کا مقدمہ وابستہ کے ساتھ
جی ان الائچا پاہتا ہے۔ ان سے ٹھنڈا ہے۔ آپ کی سرخ کرکے
پرداشت کے۔ تپڑے سے لختہ اور بھی باس سیکھنے اور برتائے
منظر کو سیکھنے لگیں۔ میں اپ دد و دش نامہ سے ہول جو حکم کے
پرست عزیزی دست روپے پیٹھے سے شفقت باعثت میں اور عذیز
سی سخنیں حسیل کر آپ کو مذاہت دعوت سے ذمہ گل برکرنے کے لئے ران
سو ہیں فلام کرنے میں جس موجودہ دو دس سالاں تک مدد و مدد
ان گھروں کے لئے بنت دشادار ہے محنت کو برقرار درختہ مرت کی مخونہ
زادہ تاریخ ملک برگز کے لئے عادات و ائمہ سترے سادھے خوش قتل
دہنول شاہست نظر آئیں۔ یہ شرطہ مرت دہ مخربی کھیل پورا کرتے
ہیں جن کا ذکر آچکا ہے۔

مادرِ عسلی کی خدمت

سلی کی خدمت

اپ کے منتخب طلباء تہبیا یا و فدر کی شکل میں تنظیموں میں
مقررہ وقت پر تحریر کیا جو تم اور مناسب خود پر آئے تو جو مقرر
کیا جائے مارا دھرت خدا و خوشی والوں کی نام بس ساختہ بے داع غمغد
یا در درست خدمت انہوں پر تناول کیجئے۔

تہر کی تعمیر

کے لئے اہل خبر سے عطیات حاصل کیا گری۔
یہ طلباء اس مبارکتہ نعمت کے شکرانہ آپ کے ادارے
کے پڑے ایجنس فیروزہ ثابت ہوئے۔

اس کا بالکل خیال نہ کیجئے کہ موجودہ حالات میں چندے کا
ملنے والا ہے جو عمل جائے وہی کافی ہے۔ زیادہ تر اس پر تظر
ر کیجئے کہ اس طرح آپ کے ادارے کی نیک نامی پیشگی اور کافیار
آپ کے طلباء کا بوجا جن کی گواگوں تبیت کا یہ بڑا سارک و موثر دستہ
ہے۔ طلباء کے لئے اس کی بڑی خودرت ہے کہ وہ ذہنی خانقاہ پر
سے نکل کر کھلے یہ مانوں میں سانس پیئے کا حوصلہ کری۔ اور اس کا
ان کو موقع دیا جائے۔

پہلا وقت پر زیادہ سے زیادہ بلند تک پہنچنے کے بعد
ساتھ گئے جاتے ہے وہ اسے لیٹھونے چکے انہیں بلندیوں
کا پہنچنے کے لئے جسے طاقت باصلاحیت کے ضرورتے
وہ انسان میں کتنی ہے اور کس طرح اسے میں افسانہ کیا
جا سکتا ہے۔

عمران اور بانوں
دانہ علوی کی حارقیں بیانیں اذانت اور سزا اور کمزیادہ بنیاد
ساتھ گئیں اور خوش نہایتوں پا جائیں اور ملتیزہ نیادہ اور کون ایسے
نازدیکیں اگر دشیں پا سخت ہمہ ملکا ہے۔ یہ باخوبی انصاف امیرت میں
جنگوں پیچھا کریں اور پچھے رانیہ سے کسی طرح کوئی بیمل جمل
نہیں ہے۔ میر شوہی طور پر سماں کے زین الدینوں پر فوج ہے۔
اگر چوبی کوئی نکتہ ہے اب تک ہوتے ہے اسکا دعا ہے۔ اسکا دعا ہے۔
کہ جسے سماں کو مصیرت، مختاریوں اسے آئے گے اسے
ولہ دافت ہوگا۔ سماں تجھے اس کوچھ جاگیر گئیوں میں اسے
نہ ہر آیا میراث اس میرے زار کے بخوبی نہیں رہیں گے۔
انہوں کو کسی نظر نہ ادا کرو جامیں اکرو کوئی باشرست
کے دوقسمیتیں گے جو بعداً نے اتنے کے قسام کیا تھا۔

مکتبہ انجمن

یہ کتاب پر مزدیکیوں خدا کی کوئی نیتی بیکی نہیں بلکہ تعلیم گاہوں میں زیرِ کل کلب یا افسوس اخحاد کو میں دیکھا جیسیت دیتا ہوں۔ طلباء کے خیالات و جذبات کی صحت و صفائی کے حوالے سے

تیرحیات

ن دروازہ کے شب روز

- (۱) ۵ کاپیوں سے کہہ دیکھنے کی بیانیہ جائزی کی جائے گی۔

(۲) عمر فی کافی زہادت میں آنا فخر و مردگی ہے، یہ رقم مل کی رقمیں دفعہ دل کی باریجی

(۳) اکیسی بند کرنے کی مشکل میں یہ رقم واپس کر دی جائے گی۔

(۴) بل کی رقم کی روایت کے اخراجات ایجنت کے ذمہ ہوں گے پرچے کہ اسکے لئے خود اکھنے کو نہیں۔

(۵) اگر انہوں نہ مارے تو دس تاریخ مک گز ختم نہ کا جائے اور اس کی ایسی تو دس تاریخ کا شمار بند بھی وکیل کی وجہ
جاٹیں۔ وکیل کے خرچا ایجنت کے ذمہ ہوں گے۔ وکیل اپنی کی عدم بحول پر اکیسی بند کر دی جائے گی۔

(۶) نیز روزخت شدہ کا چاں والیں نہیں جائیں گے۔

(۷) ۵ کاپیوں تک ۵۲ فیصدی کیش دیا جائے گا۔

(۸) ۲۵ کاپیوں سے زائد پر ۳۲ فیصدی کیش دیا جائے گا۔

شراٹا براہما شنیار

- (۱) نصف اجرت اشتیارات اشاعت پبط جمع کرنا ضروری ہے جو قلم ملکی انتظامیہ کے تحریکیں۔
 اس شارہ میں ہم بھی خواہ ان مذکورہ علماء سے داقت ہیں۔ ندوۃ العلماء کے زمیندار
 (۲) غیر حیاری محب اخلاق اور اتصال اشتیارات پس لئے جائیں گے۔
 (۳) زرع بلاک طبع اور شائع ہونے والے اخبارات کے بلاک خبر کی فرمی خبری کے نتیجے گی۔
 (۴) نبھر صندوق اخبارات کو اختیار ہو گا کہ دھب ضرورت رسالہ کی بھی اشمار کو منتشر کرے۔

ٹاٹیل مکارے اپنے اشتھت

- | | | | |
|----|-----|--|--|
| ۱۵ | (۱) | صخو سہ ٹائیل پورے صفحہ کئے مبلغ ۰۵۔۰۰ روپے | لیں اور شامی سفیر محمود الشوفی کے باختہ
رکھی گئی تھی۔ نظریاً ہاں لامحو کی لاگت سے
تیار ہو گی۔ اس کی تعمیر کا کام شروع
کر دیا گیا ہے مگر کسی ایسے ادارے کے لئے جو
قوم بھی کی توجہ کا محتاج ہو اس کو کسی آئیٹ
یا سکومت کی سرپرستی نہ حاصل ہو۔ اتنا بڑے
بار کو سمجھانا بڑا ہی مشکل و دشوار کارہے
ابن خیبر حضرات کے لئے جنہیں خدا نے
زیادہ منظر بوسکے اور معافی دیکرنے
و سوت دی ہے اس کا زیر یہیں حصہ یعنی کا |
| ۲۰ | (۲) | " " نصف " " | کام بھی خرچ کرا دیا ہے۔ کتب خانہ کا
فرش جو یکمہندی نہ ہونے کی وجہ سے قبول
کرتا تھا اور بعد وقت دیکھ کا خطرہ لگا رہتا تھا
اس کو بب از سر نو پختہ کیا جا رہا ہے۔ |
| ۲۵ | (۳) | " " چوتھائی " " | جس عہدزادوں پر از کا صرفہ ہے۔ اسی طرح
کتب خانہ میں الماریوں کی بڑی کمی تھی،
لو ہے کی نئے صرزگی الماریاں بنوانی
جاری ہیں تاکہ کتب خانہ زیادہ سے |
| ۳۰ | (۴) | " " نصف جو خال " " | از میں اسی خیبر کا کام شروع کرنا
کتابخانہ کی لگت سے فی قبول
کرتا تھا اور بعد وقت دیکھ کا خطرہ لگا رہتا تھا
کر دیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر کا کام شروع |
| ۳۵ | (۵) | " " ربیع " " | کام بھی خرچ کرا دیا ہے۔ کتب خانہ کا
فرش جو یکمہندی نہ ہونے کی وجہ سے قبول
کتابخانہ کی لگت سے فی قبول
کرتا تھا اور بعد وقت دیکھ کا خطرہ لگا رہتا تھا
کر دیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر کا کام شروع |

بُرچھ کے اندر ونی حختہ کے لئے

- (۱) ایک اشاعت کے لئے پورا صحنہ بیان ۵۰ ہے۔
 مکتب خواز کا یہ کام بھی تقریباً کچھ تو قع قائم کی جاسکتی ہے۔

(۲) " " " نصف ۳۰
 ایک لاکھ میں انجام پائے گا۔ جو قوم
 کی تعلیمی ادارے کی اہمیت د
 کامیابی کا بڑا اختصار اس کے کتب خانے
 (۳) " " " چھ عکالی ۲۵
 پر کام اپنے
 (۴) " " " فی کالم اپنے ۲۵۰

• قابل توجه

نجد عیا کی قیمت ہگت سے پہت کم، بھی بھی سے تاکہ زیادہ سے زیادہ حداقت محسوس۔ اس لئے اپنے استلایعات حضرات سید روز و رنگوڑی ہی کہ جو مسلمانوں کے طبقات خواکر دسی ریاست کی نشر و اشاعت اور اداروں کی اعتمانت جس حصہ ہیں۔

رسیل اور ونچہ مکارت کا بڑا یہ شیخ تیرہ سویں تیرہ و ترقی دار الحکومت موقعاً مصلحت پرست کرنے والے
 معاویہ میں خصوصی سے مبلغ بیان عدد
 (۱) معاویہ میں ۲۰ مبلغ بیان عدد
 (۲) معاویہ میں ۱۰ مبلغ بیان عدد
 (۳) معاویہ میں ۵ مبلغ بیان عدد
 (۴) اعلانی خریداری کے ۰ مبلغ بیان عدد

دو نامہ بکتا میں

۱۰	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۱	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۲	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۳	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان

طلیا و کے سر پرستوں کے

۱۰	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۱	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۲	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان
۱۳	عہدہ خداوندی کے متعلق مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان	مذکور شرائط کا اعلان

تاریخ از زانیت شاہزادہ کر کوئی تو غیر کسی عالی شخصیت اور پیغام کے حجمی دنیا کا ملکا اور سربراہی میں

آج قبے کی کتابت کا اور ہر اسی کا ادراقارافلہ ہیا کے پیٹھے چل رہا ہے۔ مغز قابو دھننا اور مشرطیع و منقاد۔

(وابطہ عالم اسلامی کا وفاہت وقت مشرق ایشیا کے دردہ پر ہے۔ یہ وفد بھٹ افغانستان پہنچا توہہز
کلنسی مدد فدائیل سعی مودیہ عربیہ متینہ افغانستان کی جانب سے برداشتہ ۸ جون ۱۹۷۲ء
کابل ہوئے ہیں اسے وفر کے اعزازیت ایکٹ مظہم الشافت جلسہ منعقد ہوا۔ حفتر علو زمامہ دباؤ الحرن علی
ترکی مظلوم صدر و فردا بعد عالم اسلامی نے اس سچع کو خطاب فرمایا۔ ڈافرین میں عرب در اسلامی ممالک کے
فراء افغانستان کے وزراء، روسا، و امراء نیز اہلی مکاری شہزادوں پر فائز متعدد افسال ملکاں دشائیج
ورکاں و دیوبندی کے پروفسوریت کا ایک منتخب بمعجزہ تباہیہ تقریبی پتہ ہوئکی اور یادداشت سے قلبیں
لے گئی۔ اس عرب تقریر کے اندو ترجمانے مدد لیں اخترا غلطی تعلم درجہ تھصف دوم نہ کی۔

بیشکت آپ شخصیت و پیغام کے مقابوں پر ہیں لیکن کسی دوسرے پناہ کاہ اور چراکاہ ڈھونڈ لئے کی مزید تفہیم اور نہ اس کے حوصلے میں آپ کو زحمت و مشقت کا سامنا کیا پڑیں گا۔ وہ پیغام تو آپ کے سامنے اور اپنے کے پاس ہے۔ اور آپ کو یہیں کسی دینے کے ضرورت نہیں، اگر ضرور ہے تو صرف ایسا ہے کہ تجدید کرے۔ اور نہ کسی دوسرے پیغام کے منہٹھر ہے۔ اگر ضرور ہے تو میرے اپنے اندر جو شے دلولہ اور جذبہ دا لواعہ ہے پس اکر نہ کر لیں اس اسی طبق متفہیت کا لکھاں اور جامع فتویں بیسکر اور اسکی سیئر کو لوگوں کے سامنے پیش کر کے اس کے تعلالت اور اسکی ترجمانے کر کے اسکی ساعدت و اعانت کی ضرورت ہے تا زیست پھر داستان پر اینہے اور اپنا بیقولاہما سبق دھرائے گی۔

اگر میں نے اس مجلس کے ملکوں و مقصود سے بٹ کر تقریلی پوچھا اسکے اتفاقات و مسودہ کی پابندی تک ہو یا زبان سے کوئی ایسا کل کل الگی جو آپ کو گوئی کے مناسب جبلہ اور درجہ رفعی کے شایان شان دہوتا ہے اس کے لئے مفت خواہ ہوں۔ کیونکہ کسی ایسی مساقی کی تکلیف دہیت جو کارہ کر ل جاتی ہے۔

نشے وہ ذات کرامی ہمارے آقا پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ ہم اس وقت روح سے خاری جسم اسیم ہے مسکنی۔ حیثیت سے خاری مجھ کی مانند تھے جس کے پاس نہ کوئی پیغام تھا اور نہ اسکی زندگی کا کوئی مقصود۔ اس وقت اس محظوظ و قدرتمند شخصیت نے ان اقوام دہلی کو ایک جدید شخصیت اور ایک نئی دعوت سے روشناس دستاخاف کر لیا۔ اور جس دعوت کا نام اسلام ہے جو بے پناہ قوت و نما یہ رحیق ہے اور تمام انسانی صفات و دکالات اور خوبیوں سے فریق۔ یہ وہ پیغام ہے جس کی ترجیحی عرب مسلمانوں کے خاص رہنما شہنشاہ ایران یزدگرد کے دربار میں بیت اچھے انداز میں کی ہے جب شہنشاہ نے فاصلہ سے سوال کیا کہ تباہ سپاہیں کیا خاصیت چیز ہے اور تم کیسے یہاں تک آئے ہو؟ تو فاصلہ نے کہا نہ خدا نے ہمیں اس لئے بھیجا ہے کہ ہم اگلی مرحلی کے مقابلہ لوگوں کو اپنا فوں کی عبادت سے نکال کر خداوند وحدۃ لا شرک کے دربار میں بجهہ یہ زندگی اور ایران دہلی کے علم و تمدن کے بنیات دلا گرا اسلام کے دل و اهداف کی نسبتوں سے ان کا دامن بھر دیں۔